زبانِ خلق

مُدیر کے نام

نقیبِ ختمِ نبوت کے عظیم الشانِ "امیرِ شریعت نمبر" پر قارئین کا خراجِ تحسین

عزیز محترم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

امیر شریعت نمبر ملا۔ اپنی دنیاوی مصروفیات کے باوجود دو دن بڑے غور سے مصروفِ مطالعہ رہا۔ کئی واقعات (معلوم ہونے کے باوجود) پڑھ کر بے ساختہ چیخیں نکل گئیں۔ اللہ اللہ کیسے پیارے انسان تھے ہمارے شاہ جی۔ حضرت علیہ الرحمۃ سے متعلق چند ایسے واقعات قلمبند کرنے میں مصروف ہوں جن کا تعلق بندہ کے مشاہدات سے ہے۔

حضرت شاہ جی فرمایا کرتے تھے کہ علمائے دیوبند نے یہ کب کہا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری مانند ہیں۔ آپ علیہ السلام کا اپنا فرمان ہے کہ:

ایکم مثلی۔

"کون ہے تم میں میری مثل؟" شاہ جی اس پر مزاحاً فرماتے تھے کہ میں کہتا ہوں:

ایکم مثلی۔

"تم میری مثل لے آؤ"۔ جب ایک اُمتی کی مثل نہیں ہے تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل کہاں ہے؟

اگرچہ حضرت شاہ جی اپنے متعلق یہ بات مزاحاً کہا کرتے تھے مگر آج سوچیئے کہ حقیقت میں آپ کتنی سچی بات فرما گئے ہیں۔ شاہ جی کی مثل تو الگ بات ہے کہ یہ ناممکن ہے۔

کل یوم ابتر۔

مگر جن اسلاف کے ہم اخلاف ہیں خدا کرے کہ ہمارا یہ روحانی تعلق تازیست بلکہ تاحشر قائم رہے۔ جب یہ بڑی بات سوچتا ہوں تو آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے ہیں۔ زمانہ بہت آگے نکل گیا ہے۔ ایمان اور اسلام کے ڈاکو ہر دن نئے ہتھیاروں سے لیس ہو کر ابلیسی فتنوں کی بھرمار کر رہے ہیں۔ وی سی آر اور ویڈیو فلم صالحین کے گھرانوں تک کو ویران کر رہی ہیں۔ استغفر اللہ۔ سچ فرمایا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے:

یصبح الرجل مومناً ویمسی کافراً، ویمسی مومناً ویصبح کافراً۔

"کہ آدمی صبح کو مومن اٹھے گا شام کو کافر ہو گا۔ شام کو مومن ہو گا صبح کو کافر اٹھے گا۔ اوکما قال علیہ السلام۔

بندہ عفا اللہ عنہ آں عزیز کو اور آنجناب کی وساطت سے حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کو اس خاص اشاعت پر مبارک باد پیش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس سعیٔ جمیلہ کو شرفِ قبولیت سے نوازیں اور آپ